117

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۷ شعبان ۱۳۹۲ھ	۱۷ تبوک ۱۳۵۱ہش	۱۷ ستمبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کے متعلق کل شب کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

حضور ایدہ اللہ کی ٹانگ کے درد میں آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ کمی رہی۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۶ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کل علالت طبع کی وجہ سے نماز جمعہ کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ حضور کی زیر ہدایت مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی دعائیہ آیت ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلاً للذین آمنوا ربنا انک رؤف رحیم (الحشر) کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں اپنے لئے اور اپنے وفات یافتہ بھائیوں کے لئے بخشش اور مغفرت کی دعا کرتے رہنا چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہمارے قلوب میں اپنے کسی بھائی کے لئے بھی کینہ اور بغض پیدا نہ ہو بلکہ ہمیشہ محبت اور شفقت کے جذبات موجزن رہیں۔

مکرم برادرم ڈاکٹر محمد محسن صاحب ہاشمی میڈیکل آفیسر سول ہسپتال چک ۴۵/12.L ضلع ساہیوال کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۶/۹/۷۲ کو پہلی بچی عطاء فرمائی۔ نومولودہ مکرم سید عطاء حسین شاہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائل پور کی پوتی اور سید محمد ارشاد احمد صاحب ہاشمی پی۔ اے۔ سی، ایچ سوسائٹی کراچی کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کی بابرکت صحت و سلامتی والی لمبی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یاد رکھو کہ دلوں کی تبدیلی آسمان کی تبدیلی کو چاہتی ہے

وہ آگ جو اخلاص کے ساتھ بھڑکتی ہے، وہ عالم بالا کو نشان کی صورت پر دکھلاتی ہے

"کرامت کیا چیز ہے اور خوارق کب ظہور میں آتے ہیں۔ سو سمجھو اور یاد رکھو کہ دلوں کی تبدیلی آسمان کی تبدیلی کو چاہتی ہے۔ وہ آگ جو اخلاص کے ساتھ بھڑکتی ہے۔ وہ عالمِ بالا کو نشان کی صورت پر دکھلاتی ہے۔ تمام مومن اگرچہ عام طور پر ہر ایک بات میں شریک ہیں۔ یہاں تک کہ ہر ایک کو معمولی حالت کی خوابیں بھی آتی ہیں۔ اور بعض کو الہام بھی ہوتے ہیں۔ لیکن وہ کرامت جو خدا کا جلال اور چمک اپنے ساتھ رکھتی ہے اور خدا کو دکھلا دیتی ہے وہ خدا کی ایک خاص نصرت ہوتی ہے۔ جو اُن بندوں کی عزت زیادہ کرنے کے لئے ظاہر کی جاتی ہے جو حضرت احدیت میں جان نثاری کا مرتبہ رکھتے ہیں۔ جبکہ وہ دنیا میں ذلیل کئے جاتے اور اُن کو بُرا کہا جاتا اور کذّاب اور مفتری اور بدکار اور لعنتی اور دجّال اور ٹھگ اور فریبی اُن کا نام رکھا جاتا ہے اور اُنکے تباہ کرنے کے لئے کوششیں کی جاتی ہیں تو ایک حد تک وہ صبر کرتے اور اپنے آپکو تھامے رہتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ کی غیرت چاہتی ہے کہ اُنکی تائید میں کوئی نشان دکھاوے۔ تب یکدفعہ اُن کا دِل دُکھتا اور اُن کا سینہ مجروح ہوتا ہے تب وُہ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر تضرعات کے ساتھ گرتے ہیں اور اُن کی دُعاؤں کا آسمان پر ایک صعبناک شور پڑتا ہے اور جس طرح بہت سی گرمی کے بعد آسمان پر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بادل کے نمودار ہو جاتے ہیں اور پھر وہ جمع ہو کر ایک تہ بہ تہ بادل پیدا ہو کر یکدفعہ برسنا شروع ہو جاتا ہے ایسا ہی مخلصین کے دردناک تضرعات جو اپنے وقت پر ہوتے ہیں رحمت کے بادلوں کو اُٹھاتے ہیں اور آخر وہ ایک نشان کی صورت پر زمین پر نازل ہوتے ہیں۔"

(راز حقیقت صفحہ ۵ و ۶)

مبلغ ہالینڈ محترم مولوی ابوبکر ایوب صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۱۶ تبوک۔ نہایت رنج اور دلی افسوس کے ساتھ ہم یہ اطلاع احباب جماعت تک پہنچاتے ہیں کہ احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کے انچارج مبلغ اسلام محترم مولوی ابوبکر ایوب صاحب قریباً ساٹھ سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد انتقال فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے اور یوں آپ نے تبلیغی میدان جہاد میں جام شہادت نوش فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی وفات کی اطلاع کل صبح بذریعہ تار موصول ہوئی۔ انہوں نے ہیگ (ہالینڈ) میں ۱۳/۱۴ ستمبر کی درمیانی شب کو وفات پائی۔ مرحوم پہلے انڈونیشین احمدی تھے جنہوں نے قادیان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی زندگی تبلیغ اسلام کیلئے وقف کر دی تھی۔ سالہا سال تک مرکز سلسلہ کی ہدایت کے مطابق انڈونیشیا اور ہالینڈ میں نہایت کامیابی، اخلاص اور جانفشانی کے ساتھ فریضہ تبلیغ سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ اسلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ہدایت کے مطابق جنازہ ربوہ لانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم مولوی صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور مرحوم کے جملہ لواحقین کا خود حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ر تبوک ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تباہی و بربادی کی راہ

اس وقت ہمارا ملک نہایت نازک اور اہم دور میں سے گذر رہا ہے۔ اندرونی اور بیرونی دشمن تا حال اسے کمزور کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ ایسے حالات میں ہر محبِ وطن پاکستانی کا یہ فرض ہے کہ وہ ملک کے وقار کو سربلند کرنے اور اسے مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے اور اس سے کوئی ایسی حرکت سرزد نہ ہو جو وطنِ عزیز کو کمزور کرنے یا اسے بدنام کرنے کا موجب ہو۔ لیکن یہ دیکھ کر بڑا افسوس اور دکھ ہوتا ہے کہ ملک میں اب بھی بہت سے ایسے عناصر موجود ہیں جو تعمیری کردار ادا کرنے کی بجائے تخریب کی راہ پر گامزن ہیں۔ انہوں نے مشرقی پاکستان کے سقوط جیسے عظیم المیہ سے بھی کوئی سبق نہیں سیکھا اور بدستور ایسی حرکات میں مصروف ہیں جو ملک و ملت کے لئے ہرگز وجہ افتخار نہیں ہو سکتے بلکہ اس کی راہ میں کانٹے بچھانے کے مترادف ہیں۔ وہ آزادی اور حریت کے نام پر مادر پدر آزادی چاہتے ہیں۔ حکومت کو نوٹس دیئے جا رہے ہیں اور نظم و ضبط کی دھجیاں بکھیری جا رہی ہیں اور فتنہ و فساد پیدا کیا جاتا ہے۔ حیرت یہ ہے کہ ہر جگہ نام اسلام کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ مگر اسلامی نظام میں معاشرہ کے جو فرائض متعین ہیں۔ ان کی ادائیگی کی طرف ان میں سے کوئی بھی متوجہ نہیں۔

گذشتہ دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختصر مگر بڑے دل نشین انداز میں ان خرابیوں کے تدارک کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضور کے بصیرت افروز ارشادات کے قیمتی اقتباس ہم بطور نمونہ درج ذیل کرتے ہیں:-

(۱) "ہمارے ملک میں یہ بڑی مصیبت ہے کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم ترقی بھی کریں اور نظم و ضبط کی دھجیاں بھی ہوا میں اڑائیں۔ دنیا میں ایسا کبھی نہیں ہوا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے خلاف ہے۔ دراصل ہمارا اور ہماری زندگی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے قانون کو سمجھیں، اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کریں اور پھر اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں تو پھر خلقِ خدا میں کہیں بھی فتنہ و فساد نظر نہیں آئے گا بلکہ ہر ایک چیز ایک دوسرے کی ممد و معاون بن جائے گی۔"

(الفضل ۱۴ر اگست ۱۹۷۲ء)

(۲) "یہ احساس ہمارے نوجوانوں کے اندر پیدا نہیں ہونا چاہیئے کہ آزادی اور مادر پدر آزادی میں کوئی فرق نہیں۔ آزادی بڑی اچھی چیز ہے مگر اپنی حد کے اندر۔ ہر چیز اپنی حدود کے اندر بڑی اچھی ہے۔ مثلاً دودھ ہے یہ پینے کے لحاظ سے بڑی اچھی چیز ہے لیکن اپنی حدود کے اندر یعنی جتنا ہم ہضم کر سکتے ہیں اتنا ہی پینا چاہیئے۔ اگر زیادہ پئیں گے تو اسہال ہو جائیں گے، فائدے کی بجائے نقصان ہوگا۔۔۔۔۔ پس ہر چیز اپنی حدود کے اندر مفید اور اچھا نتیجہ پیدا کرنے والی ہے۔ جب وہ اپنی حدود سے نکل جاتی ہے تو خرابی پیدا کرتی ہے۔"

(الفضل ۴ر اگست ۱۹۷۲ء)

(۳) "گھیراؤ جلاؤ۔ توڑ پھوڑ اور مار پیٹ دنیا کا معمول بن چکا ہے اس قسم کا رجحان اسلامی شریعت اور انسان کی فطرت صحیحہ کے خلاف ہے۔ اس سے صرف ملکی مفاد پر ہی زد نہیں پڑتی بلکہ مزدور کی اپنی فلاح و بہبود بھی متاثر ہوتی ہے۔ کیونکہ جب ہنگامہ آرائی کے نتیجہ میں کارخانے بند ہو جائیں گے۔ پیداوار رک جائے گی، تو ظاہر ہے مزدور کا معیار زندگی بھی بہتر نہیں ہو سکے گا۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ فرمایا ہے کہ وہ فتنہ و فساد کو پسند نہیں فرماتا۔ اللہ تعالیٰ انسان کو ان تباہ کن راہوں سے بچنے کی نصیحت فرماتا ہے تاکہ انسان کی خداداد صلاحیتیں جن پر اس کی اپنی ترقی کا دارومدار ہے وہ ضائع نہ ہوں۔ یہ کس قدر عجیب بات ہے کہ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کو نہیں مانتے وہ تو اس کی اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے امن و آشتی کی فضا میں دن بدن ترقی کر رہے ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں وہ اس نصیحت کو بھلا بیٹھے ہیں۔ وہ اپنی اصلاح احوال اور دیرپا خوشحالی کے لئے اس نصیحت پر عمل کرنے کی بجائے ہنگامہ آرائی پر اتر آتے ہیں جس سے حالات سدھرنے تو کیا اور زیادہ بگڑ جاتے ہیں۔"

(الفضل ۸ر اگست ۱۹۷۲ء)

(۴) "اللہ تعالیٰ نے فساد کرنے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ فساد صلح کے متضاد ہے۔ صلاح کے معنے ہوتے ہیں حقوق کی ادائیگی کی اہلیت کا ہونا جیساکہ فساد مسخ شدہ فطرت کو مستلزم ہے۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ حقوق کی ادائیگی کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا اور نہ اس کے اعمال کے کامیاب نتائج نکالتا ہے۔"

(الفضل ۱۳ر اگست ۱۹۷۲ء)

احباب کو چاہیئے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے ان اہم ارشادات کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں اور انہیں برادرانِ وطن تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ تاکہ فتنہ آرائی کرنے والے عناصر کی آنکھیں کھلیں اور انہیں یہ محسوس ہو کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ ملک و ملت کے لئے بھی اور خود ان کی اپنی ذات کیلئے بھی ہرگز خیر و برکت کا موجب نہیں بلکہ سراسر تباہی کی راہ ہے جس سے اجتناب کرنا نہایت ضروری ہے۔

تبصرہ

محترم شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم کا بلند پایہ منظوم کلام

"زنجیرِ گل"

محترم جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کا بلند پایہ منظوم کلام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ ۱۹۴۰ء میں جماعت احمدیہ میں شامل ہونے سے پہلے ہی جناب تنویر مرحوم دنیائے ادب میں اپنا ایک مقام پیدا کر چکے تھے جس کا ثبوت اس زمانہ میں شائع ہونے والے مختلف جرائد و رسائل مثلاً نیرنگ خیال۔ ہمایوں۔ نگار اور ادبی دنیا سے مل سکتا ہے۔ مشہور شاعر اور نقاد میراجی نے اپنی کتاب "اس نظم میں" تنویر صاحب مرحوم کی نظموں کا تجزیاتی مطالعہ کر کے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ جناب لطیف قریشی کی ہمت قابلِ داد ہے۔ جنہوں نے اس کلام کو جمع کرنے اور دیدہ زیب صورت میں شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ یہ اہتمام جناب تنویر مرحوم کی زندگی میں ہی شروع ہو چکا تھا اور انکی پسند کے مطابق ہی اس کا پہلا حصہ جو ۱۹۴۰ء تک کے کلام پر مشتمل ہے انکی زندگی میں ہی پریس میں جا چکا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ جب یہ خوبصورت اور دیدہ زیب مجموعہ شائع ہوا تو آپ اس وقت اس دنیائے فانی سے رخصت ہو چکے تھے۔

اس مجموعہ میں آپ کی وہ بلند پایہ نظمیں شامل ہیں جن کی بناء پر آپ کو نظم میں نئی طرز کا استاد مانا گیا۔ کتاب ۲۰۰ صفحات مشتمل ہے اور اعلیٰ درجہ کے سفید کاغذ پر آفسٹ طرز طباعت پر چھاپی گئی ہے۔ مضبوط کپڑے کی جلد اور خوبصورت گرد پوش سے مزین ہے۔ کتاب کی پشت پر مندرجہ ذیل مشاہیر کی آراء جناب تنویر مرحوم کے ادبی و شعری مقام سے متعلق درج کی گئی ہیں۔

میراجی۔ احسان دانش۔ حکیم یوسف حسن ایڈیٹر نیرنگ خیال۔

کتاب خالد ندیم پبلیکیشنز کشمیری بازار راولپنڈی نے شائع کی ہے۔

قیمت فی جلد ۹ روپے ہے۔ مون لائٹ جنرل سٹور گولبازار ربوہ کے علاوہ پاکستان کے ہر اچھے کتب فروش سے مل سکتی ہے۔

اشارات القرآن بلطائف البیان فی انباء امام الزمان

امام الزمان کی پیشگوئیوں کے بارہ میں قرآن مجید میں لطیف پیرایوں میں اشارے

محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید حقائق و معارف کے موتیوں کی ایسی کان ہے جس سے ہر زمانہ کے مناسب حال آبدار موتی نئی چمک دمک کے ساتھ برآمد ہوتے رہتے ہیں۔ یاد رکھو کہ حقائق کے ظہور کے لئے بھی خاص اوقات ہوتے ہیں

"حقائق الاشیاء تنکشف فی اوقاتھا"

قبل از وقت ان حقائق کے لئے وہ آیات جن میں ان کا بیان ہوتا ہے۔ متشابہات کا رنگ رکھتی ہیں۔ ان آیات کی تفسیر و تشریح میں اگر کوئی خامہ فرسائی کرنا بھی چاہے تو اغلوطات کے دلدل میں غلطاں و پیچاں ہو کر رہ جاتا ہے البتہ وقت آنے پر جب وہ حقائق و واقعات کے رنگ میں اپنی نقاب کشائی کرتے ہیں تب کسی قسم کا شک و شبہ اور ابہام باقی نہیں رہتا۔ مثلاً احادیث نبویہ میں بعض ان وارد پیشگوئیوں کو نظر کے سامنے لائیے جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے موجودہ زمانہ کے متعلق بایں الفاظ پیش خبری فرمائی تھی کہ

"یتقارب الاسواق و یتقارب الزمان"

شراح حدیث نے قبل از وقت اس کی تشریح میں بہت کچھ ہاتھ پاؤں مارے مگر اصل حقیقت کا پتہ نہ لگا سکے۔ لیکن اب موجودہ زمانہ میں جبکہ اس پیشگوئی کے واقعات ظاہری صورت میں آنکھوں کے سامنے آگئے تب ارباب حدیث کو اس کی تشریح کی ضرورت ہی نہ رہی۔ اسی طرح وہ قرآنی آیات جن میں ایسے حقائق و معارف ہوتے ہیں جن کے ظہور و بروز کا ابھی وقت نہیں آیا ہوتا ان آیات کی جب ارباب تفسیر تفسیر کرنے لگتے ہیں تو حیرت و استعجاب کے گرداب میں پھنس کر رہ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر شائقین کی خدمت میں چند ایک آیات پیش کی جاتی ہیں۔ اندازہ فرمائیں۔

سورۃ مائدہ آیت ۱۱۰ میں ارشاد خداوندی ہے يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مفسرین نے جب اس کی تفسیر کے لئے قلم اٹھایا تو متعدد شبہات و اختلافات کی بھرمار میں مبتلا ہو کر تشتت و انتشار کا شکار ہو کر رہ گئے مگر اصل حقیقت کا کھوج نہ لگا سکے۔ سنیئے۔ علامہ سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر روح المعانی میں اس آیت کی تفسیر کے ضمن میں اس امر پر بحث فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم کے مونہوں سے کلمہ لا علم لنا کیوں نکلا اور یہ نفی علم کیسی؟ انہوں نے جو منزل کو تبلیغ کی تھی کیا وہ اس کے انجام سے اس وقت بے علم ہوں گے۔ چنانچہ اس بارہ میں مفسرین کی مختلف توجیہیں بیان کرتے ہوئے علامہ موصوف تحریر فرماتے ہیں

۱۔ ھو کنایة عن اظھار التشکی والالتجاء الی اللہ تعالیٰ بتفویض الامر کلہ الیہ

۲۔ وقال ابن الانباری لیس بنفی العلم بما اجیبوا عند التبلیغ ومدۃ حیاتھم بل بما کان فی عاقبة الامر

۳۔ وفی روایة عن الحسن ان المراد لا علم لنا کعلمك لانك تعلم باطنھم ولسنا نعلم بذلك۔

۴۔ وقیل المراد من ذلك النفی تحقق فضیحة الھم ای انت اعلم بحالھم منا ولا تحتاج الی شھادتنا۔

۵۔ واخرج الخطیب فی تاریخہ عن ابن عباس ان المراد نفی العلم نظراً الی خصوص الزمان وھو اول الامر حین تزفر جھنم۔۔۔۔ ثم انھم یجیبون فی ثانی الحال وبعد سکون الروع واجتماع الحواس وذلك وقت شھادتھم علی الامم وبھذا اجاب نافع بن الازرق ۔۔۔۔۔۔ وروی ایضاً عن السدی والکلبی و مجاھد وھو اختیار الفراء وانکرہ الجبائی وقال کیف یجوز العقول بذھولھم من ھول یوم القیامة مع قولہ سبحانہ لا یحزنھم الفزع الاکبر۔ وقولہ تعالیٰ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔"

(تفسیر روح المعانی)

پس آپ ان اقوال کو پڑھ کر اندازہ لگائیے۔ کیا ان سے آیت قرآنی کی تفسیر کا کوئی حل ہوا۔ بات یہ ہے کہ "ہر نکتہ مقامے دارد و ہر سخن زمانے"۔ اس آیت کے تفسیری نکات کے کھلنے کا زمانہ موعود اقوام عالم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مبارک زمانہ تھا جن کو اللہ تعالیٰ نے حقائق و معارف قرآنیہ کے شیوع کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور آپ کو الہاماً یہ بشارت فرمائی۔

"اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ"

(تذکرہ صفحہ ۴۱)

مفسرین جو اس آیت کو قیامت پر چسپاں فرماتے ہیں وہ بھی ٹھیک ہے ہمیں اس سے انکار نہیں۔ مگر یہ بھی یاد رکھو کہ حقائق اخروی تو وقائع دنیوی کے نتائج کے تمثلات یا عکسی اور ڈپلیکیٹ ہوں گے۔ ان حقائق کی بنیادی فلم اس دنیا میں تیار کی جاتی ہے۔ پس سو آیت میں جس حقیقت کا تذکرہ ہے اس میں بروز محمد مہدی موعود۔ موعود اقوام عالم کی بعثت کی طرف بایں الفاظ اشارہ ہے۔

"یوم یجمع اللہ الرسل"

یعنی آپ کا وجود باجود ان تمام رسولوں کا مظہر و بروز ہوگا جنہوں نے اپنے اپنے اوقات میں اپنی امتوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم المرسلین کی بعثت کی خبر دیتے ہوئے آپ پر ایمان لانے اور آپ کی نصرت و اعانت کی بایں مضمون تاکید کی تھی کہ "لتؤمنن بہ ولتنصرنہ" جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور آپ کو عالمگیر نبوت کا مقام عطا فرما کر عالمگیر شریعت عنایت کی گئی آپ کے وقت میں اگرچہ عالمگیر شریعت کے نزول کی تکمیل تو ہوگئی مگر اس کی عالمگیر اشاعت و تبلیغ کے لئے ابھی وقت نہیں آیا تھا کیونکہ اس زمانہ میں قوموں کے میل جول اور رسل و رسائل کے وسائل ابھی مہیا نہیں ہوئے تھے اس وقت دنیا کے علائق منتشر تھے لوگوں کے تعلقات آپس میں ملنے کے اس رنگ میں وابستہ نہیں تھے۔ جیسا کہ آئندہ زمانہ میں یعنی بروز محمد مہدی موعود کے زمانہ میں ہونے والے تھے اب جب کہ وہ زمانہ آیا تو تمام دنیا گویا ایک پلیٹ فارم بن گئی جس پر مشرقی اور مغربی لوگ بیٹھے ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہیں اور انہیں فوری خبریں پہنچا رہے ہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے تمام امتوں اور قوموں کو دعوت اسلام پیش کرنے کے لئے موعود اقوام عالم کو حسب پیشگوئی وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ مبعوث فرمایا چنانچہ آپ نے اس فریضہ کی ادائیگی فرماتے ہوئے تمام قوموں کو دعوت اسلام پیش کی اور رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی تلقین کی تو اکثر قوموں نے انکار کر دیا اس کے متعلق آیت میں پیشگوئی ہے کہ جب قومیں انکار کریں گی تو اس وقت عالم برزخ یا عالم روحانی میں ان ارواح انبیاء سے سوال ہوگا کہ ما اجبتم۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ جو دعوت تم نے اپنی زندگی میں امتوں کو دی تھی اس کا کیا جواب ملا۔ بلکہ اس سے اس دعوت کا جواب مراد ہے جو ان کی دعوت کو ان کے بروز محمد موعود اقوام عالم نے ان کی امتوں تک پہنچایا اور اس کا جو جواب ملا اس کے بارہ میں ان سے کہا جائیگا کہ تمہیں پتہ بھی ہے کہ تمہاری امتوں نے تمہاری اس دعوت کا کیا جواب دیا کہیں گے کہ ہمیں تو اس کے متعلق کوئی علم نہیں آپ ہی علام الغیوب ہیں۔ قالوا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تب خصوصیت سے مسیحی روح کی طرف روئے خطاب ہوگا۔ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ الخ یہ اس لئے کہ مثیلی وجود کے پیرایہ میں اس وقت مسیح کا نزول ہوا ہوگا اور اس کے منصبی واقعات رونما ہو رہے ہوں گے جن میں ایک یہ بھی ہوگا حواریوں نے مسیح سے نزول مائدہ کا مطالبہ کیا تھا اور اس کی خبر دی گئی تھی کہ ان کا یہ مطالبہ پورا کیا جائے گا۔ چنانچہ اب مسیح محمدی کی بعثت پر وہ مائدہ پیش کیا جا رہا ہے اور اس وقت ابن مریم پہلی شان سے بڑھ کر جلوہ نما ہے پہلی بعثت میں تو ایک خاص قوم بنی اسرائیل کے لئے اس کے مائدہ کا دامن محدود تھا یعنی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے لئے اور ان کی روٹی کتوں کو نہیں دی جاتی مگر اب جو مائدہ کا نزول ہوا ہے اس کی وسعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمگیر ہے اور تمام اقوام عالم کے لئے اس کا دامن کشادہ ہے۔

واضح ہو کہ انبیاء کی روحانیت کا نزول ان کی امتوں کے بگڑنے پر ایک حقیقت واقعی مسلمہ ارباب کشوف ہے اور عالم روحانی کے اسرار میں سے یہ ایک سر ہے۔ چنانچہ اسرار الٰہیات کے عارف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ ایک سر اسرار الٰہیہ میں سے ہے کہ جب کسی رسول یا نبی کی شریعت اس کے فوت ہونے کے بعد بگڑ جاتی ہے اور اس کی اصل تعلیموں اور ہدایتوں کو بدلا کر بیہودہ اور بے جا باتیں اس کی طرف منسوب کی جاتی ہیں اور ناحق کا جھوٹ افتراء کر کے یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ تمام کفر اور بدکاری کی باتیں اس نبی نے ہی سکھلائی تھیں تو اس نبی کے دل میں ان فسادوں اور تہمتوں کے دور کرنے کے لئے ایک اشد توجہ اور اعلیٰ درجہ کا جوش پیدا ہو جاتا ہے تب اس نبی کی روحانیت تقاضا کرتی ہے کہ کوئی قائم مقام اس کا زمین پر پیدا ہو۔"

اس کے بعد حضور فرماتے ہیں کہ:-

"حضرت مسیح علیہ السلام کو دو مرتبہ یہ موقع پیش آیا کہ ان کی روحانیت نے قائم مقام طلب کیا۔ اول جبکہ ان کے فوت ہونے پر چھ سو برس گذر گیا ... تب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے ..... پھر دوسری مرتبہ مسیح کی روحانیت اس وقت جوش میں آئی کہ جب نصاریٰ میں دجالیت کی صفت اتم اور اکمل طور پر آگئی ... تو خدا تعالیٰ نے اس خواہش کے موافق دجال موجودہ کے نابود کرنے کے لئے ایسا شخص بھیجا جو ان کی روحانیت کا نمونہ تھا۔ وہ نمونہ مسیح علیہ السلام کا روپ بن کر مسیح موعود کہلایا۔"

آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۴۱ تا ۳۴۸

جس طرح امتوں کے بگڑنے پر ادوارِ انبیاء اپنا قائم مقام یا شبیہ چاہتی ہیں آیت مذکورہ بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ اسی طرح ان کے جوش قلبی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ان کے قائم مقام اور مثیل کے کاموں کے نتائج کا بھی انہیں علم دیا جاتا ہے۔ پس آیت موصوفہ بالا میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔ فتدبر۔

(باقی)

تحریک جدید کا وعدہ جلد ادا ہونا چاہیئے

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجاہدین تحریک جدید کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہر فرد کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ جلد سے جلد وعدہ پورا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ کل پر ڈال دیا جائے۔ اور اس طرح یہ کبھی بھی پورا نہ ہو سکے گا۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ آخر میں ادا کر دیں گے حالانکہ بقایا ہمیشہ ان لوگوں کے ذمہ رہتا ہے جو کہتے ہیں کہ آخر میں دے دیں گے ..... جماعت کو میں پھر توجہ دلاتا ہوں کہ آج کا کام کل پر کبھی نہ چھوڑیں۔ یہ نہایت خطرناک بات ہے۔ بعض خیال کر بیٹھتے ہیں کہ کل دیدینگے مگر وہ کل کبھی نہیں آتا۔ اور چندہ ادا نہیں ہوتا۔"

تحریک جدید کے مالی سال کے ختم ہونے میں صرف ڈیڑھ ماہ باقی رہ گیا ہے۔ اور اس کے بعد تحریک جدید کا نیا سال شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ لہذا ہماری جماعت کے تمام مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ سال نو کے اعلان ہونے سے قبل اپنے سال رواں کے وعدے کی سو فیصدی ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید

علمی مقابلے بر موقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۷۲ء

امسال حسب ذیل علمی مقابلہ جات ہوں گے:-

(۱) تلاوت قرآن کریم
(۲) حفظ قرآن کریم
۳- ترجمہ و تفسیر قرآن کریم
۴- مطالعہ احادیث
۵- مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود (دوران سال مطالعہ کردہ کتب سے)
۶- مضمون نویسی
۷- تقاریر
۸- مشاہدہ و معائنہ
۹- عام معلومات
۱۰- ا- پرچہ قرآن کریم
ب- پرچہ عام دینی معلومات
ج- پرچہ ذہانت (ان تینوں پرچوں میں خدام کی شمولیت لازمی ہے)
۱۱- عربی نظم حضرت مسیح موعودؑ۔
ا- یَا قَلْبِیَ اذْکُرْ اَحْمَدَ، عَیْنَ الْہُدٰی مُفْنِی الْعِدَا
صحیح تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ زبانی سنانا
ب- عہد شکنی نہ کرد اہل وفا ہو جاؤ۔
صحیح تلفظ اور ترنم کے ساتھ زبانی سنانے کا مقابلہ
۱۲- نظم
۱۳- اذان
۱۴- پیغام رسانی (ٹیم چھ خدام پر مشتمل ہوگی)

نوٹ:- درج ذیل علمی مقابلہ جات کے تین معیار ہونگے
۱- ترجمہ و تفسیر قرآن مجید
۲- مطالعہ احادیث
۳- مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

معیار حسب ذیل ہوں گے
۱- معیار اول۔ گریجویٹ۔ فاضل۔ جامعہ احمدیہ کے درجہ ثالثہ کے طلباء اس سے زائد تعلیم یافتہ
۲- معیار دوم۔ میٹرک۔ جامعہ احمدیہ کے درجہ ثانیہ کے طلبہ۔
۳- معیار سوم۔ مذکورہ بالا دونوں معیاروں سے کم

ب- جس خادم کے تعلیمی کارڈ اندراجات سب سے زیادہ مکمل و صحیح ہونگے اسے خصوصی انعام دیا جائیگا
ج- مجالس اپنے ہاں مقامی طور پر مقابلے کروائیں اور بہترین خدام کے اسماء مرکز میں اجتماع سے ایک ہفتہ قبل بھجوائیں۔

عناوین تقریری مقابلے۔ (وقت ۴ منٹ)
معیار اول و دوم (۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ۔
۲- برکات خلافت۔
۳- عاجزی
۴- "ترقی ہمیشہ راستبازی سے ہوا کرتی ہے" (الفضل جلد ۔ صفحہ ۲)
۵- ہم پاکستان کو کیسے مضبوط بنا سکتے ہیں

معیار سوم۔ (۱) برکات رمضان
۲- حضرت ابوبکر صدیق کی سیرت کا ایک پہلو
۳- محنت۔
۴- حضرت خلیفہ اولؓ کا عشق قرآن۔

مجالس علمی مقابلے پہلے اپنے ہاں منعقد کریں اور ان مقابلوں میں جو خدام پوزیشن حاصل کریں ان کے نام مرکزی مقابلوں کے لئے بھجوائیں ایسے خدام کے نام یکم اکتوبر تک منتظم علمی مقابلوں کو بھجوانے چاہئیں۔ اجتماع کے موقع پر نام نہیں لکھے جائیں گے۔

تمام علمی مقابلوں میں شمولیت کے لئے تعلیمی کارڈ کا ہونا ضروری ہے تعلیمی کارڈ کے مکمل اندراجات پر خصوصی انعام بھی دیا جائے گا۔

عناوین مقابلہ مضمون نویسی
۱- مسجد الحرام
۲- بیت اللہ اور اس کی تاریخ
۳- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات از روئے قرآن مجید۔
۴- حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی سیرت و سوانح
۵- نائیجیریا میں احمدیت
۶- ہستی باری تعالیٰ

مقابلہ میں اول آنے والے خادم کو ۵۰ روپیہ کا انعام اور دوم کو ۲۵ روپے کا انعام دیا جائے گا۔

نوٹ:- انعام صرف معیار پر پورا اترنے والے مضامین پر دیا جائے گا۔

مضمون نویسی کے مقابلہ کے دوران حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی۔ کاغذ قلم وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ یہ مقابلہ دوران اجتماع ہوگا۔

مجلس سوال جواب

سالانہ اجتماع کے دوران ایک نشست میں ہر قسم کے علمی، مذہبی سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔ یہ سوالات قبل از وقت منتظم علمی مقابلہ جات کو بھجوانے ضروری ہیں۔ یہ سوالات یکم اکتوبر تک پہنچ جانے چاہئیں۔

(منتظم علمی مقابلے اجتماع ۱۹۷۲ء)

بواسیر

جناب ارشاد علی خان صاحب نیشنل بنک آف پاکستان پرنسپل آفس لاہور:-

"خاکسار کو پرانی بواسیر کا عارضہ تھا۔ میں نے ۱۹۶۶ء میں پائلز کیور کی چار خوراک استعمال کیں جس کی وجہ سے اس موذی تکلیف سے نجات حاصل کر لی ہے" قیمت ۱۰/۰۰ خرچ پیکنگ و ڈاک ۱/۷۵ جوابی لفافہ بھجوا کر مرض کی کیور کے نمونہ کی ایک خوراک مفت حاصل کریں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس پندرہ روپے
نور نظر اولاد نرینہ کے لئے — کورس پچیس روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی
جملہ ۸۴ کتب کا مکمل سیٹ
۲۳ جلدوں میں
ہدیہ ۲۶۰ روپے علاوہ محصول ڈاک
علاوہ حجم تاہم اس وقت سٹاک میں ختم
ہے جو دوبارہ چھپ رہی ہیں طبع ہونے پر خریداران
کو دی جائیں گی۔ ملنے کا پتہ:
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۸۱

ماہنامہ الفرقان ربوہ
کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تحریک
رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس
قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو۔
اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے حق حسن
پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احمدی
احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں
خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی
تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی
جاری کرانا چاہیئے۔ سالانہ چندہ صرف ۱۰ روپے ہے۔ (مینجر)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۸۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق — سونے کے
سادہ و جڑاؤ زیورات
اور چاندی کے خوش نما ٹی سیٹ و برتن کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ **لاہور** فون نمبر ۵۲۳۲۶

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں
کو بھی پڑھائیں۔ رسالہ چندہ صرف ۲/- روپے
(مینجنگ ایڈیٹر)

مکان قابل فروخت
دو کمروں۔ سٹور۔ باورچی خانہ اور
برآمدہ پختہ پر مشتمل۔ پانی میٹھا۔ رقبہ
دس مرلے۔ واقعہ محلہ دارالنصر غربی۔
مسجد کے بالکل قریب۔ خواہشمند
احباب پتہ ذیل پر رابطہ قائم کریں
م۔ ر۔ معرفت الفضل۔ ربوہ

PIA

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر
کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے۔ احباب
جماعت سٹیٹ بینک کی اجازت دینا اندرون و بیرون
ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولتیں
ہم سے حاصل کریں۔ فون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ
بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔
ملک عبدالحفیظ
مینجر احمدیہ ایجنسی ایس اے پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۸۸۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

خالص ولایتی نسل کی صحت مند
مرغیاں
یک روزہ چھیاں چوزے اور بچے نکالنے والے انڈے ملیں گے
خلیل پولٹری فارم ربوہ
ریٹ یک روزہ چھیاں ۲۷۵ روپے سینکڑہ
پانچ ہفتہ سے زائد ۲۵۵ روپے سینکڑہ
مکس چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ

ہو الشافی
دانت منجن
نکلوائیے
جب غذا اس سے ڈائن بی اور کیلشیم وغیرہ جزو بدن بن کر
مسوڑھوں اور دانتوں تک پہنچنے کی بجائے پاخانہ
پیشاب تھوک اور پسینے وغیرہ کے راستے خارج
ہوتے رہیں تو مسوڑھے اور دانت گل سڑ کر پائیوریا
(ماسخورہ) اور کیریز (دانتوں کے گھن) کا مرض اور نتیجۃً
دانت درد کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔
اینٹی پائیوریا ۱/- اور اینٹی کیریز ۱/۰ اور ٹوتھ کیور ۲/-
ان امراض کا مستقل اور فوری علاج ہے۔
ڈاکٹر راحیہ ہومیو اینڈ بائیو کیمک ربوہ فون

لاہور اور سرگودھا
کے درمیان سفر کرتے وقت
قابل اعتماد اور وقت کی پابند
نیو ماڈرن ٹرانسپورٹس
کی بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی
تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا تازہ ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے
خطبہ جمعہ مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۷۲ء میں ارشاد فرمایا ہے:
"خدام الاحمدیہ اپنی ذمہ داریاں کو سمجھیں۔ اجتماع میں شمولیت کی طرف خاص
طور پر توجہ دیں۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش
کریں"
خدام اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہیں اور اجتماع میں شمولیت کی طرف خاص توجہ دیں۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کی شوریٰ میں شمولیت کے لئے جو نمائندگان تشریف
لائیں وہ اپنے ساتھ قائد مجلس کی تصدیقی چٹھی لے کر آئیں جس میں اس امر کی وضاحت ہو کہ وہ
مجلس کی طرف سے منتخب شدہ ہیں۔ نیز وہ لازمی چندہ جات کے بقایا دار نہیں ہیں۔ ایسے شوریٰ
کے نمائندگان کی فہرست جلد مرکز میں ارسال کی جائے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

بعض ایسے احباب جو فارغ البال ہیں خواہش رکھتے ہیں کہ کسی جماعت میں بچوں اور بڑوں
کو قرآن مجید پڑھائیں۔
ایسے احباب اگر نظارت کو مطلع فرمائیں تو ان کی کی جماعتوں میں ضرورت ہے وہ خاص
ثواب کے مستحق ہوں گے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

جرمولین نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور حملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ حمید یہ دواخانہ عبد اللہ پور لائل پور

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ہر وعدہ کنندہ جائزہ لے

اُن تمام مخلصین جماعت سے جنہوں نے غلبہ اسلام کے حصول کی خاطر اپنے واجب الاطاعت امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہی تھی اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدے لکھوائے تھے گزارش ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لے لیں کہ ان کے وعدوں کا اسی فی صد حصہ مرکز میں پہنچ چکا ہے یا نہیں۔ اگر اس میں کمی ہے تو اسے جلد پورا کر دیجئے۔ ہم نے انشاء اللہ العزیز افریقہ کے ایک ایک گھر میں قرآن عظیم پہنچانا ہے تا کہ نیے لوگ اس کے نور سے منور ہو کر سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک جھنڈے تلے جمع ہو جائیں

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ہفتہ اصلاح وارشاد کے بعد کیا کرنا چاہیئے

الحمد للہ کہ اکثر مجالس انصار اللہ نے ہفتہ اصلاح وارشاد ۳۰ستمبر سے ۱۰ستمبر تک منایا۔ اس کی رپورٹ دفتر مرکزیہ کو جلد از جلد پہنچ جانی چاہیئے

۲۔ اصلاح معاشرہ کا کام مستقل نوعیت کا ہے۔ اس لئے جو کامیاب تجربات اس ہفتہ کے دوران ہوئے ہیں ان پر باقاعدگی سے عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ رنا ہم سب اپنے اس فرض منصبی کو ادا کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔ آمین۔

(قائد اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تقریب شادی !

میرے ماموں زاد بھائی عزیزم چوہدری بشیر احمد صاحب خالد ایم ایس سی ابن محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کی شادی ہمراہ عزیزہ نعیمہ شاہنواز صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر شاہنواز صاحب حال مقیم لندن ۱۲ستمبر کو ہوئی۔ بارات باب الابواب سے شام کو دارالرحمت وسطی میں کوٹھی ڈاکٹر شاہنواز صاحب پہنچی۔ تقریب رخصتانہ کی صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے اجتماعی دعا کرائی۔

دوسرے روز باب الابواب میں وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں بزرگان سلسلہ اور مہمان شامل ہوئے

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اس شادی کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(محمد صدیق شاہد مربی پشاور۔ حال ربوہ)

داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت میں تیرہویں کلاس (آرٹس) کا داخلہ ۲۳ستمبر کو شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ امیدوار داخلہ فارم ۲۰ستمبر تک دفتر کالج میں جمع کروائیں۔ تفصیلی نمبروں کا کارڈ انٹرویو کے وقت ساتھ لانا لازمی ہے

(سال اول آرٹس، سائنس) کا داخلہ بھی ۱۶ستمبر سے شروع ہو چکا ہے۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔

کالج میں اعلےٰ تعلیم، پاکیزہ اسلامی ماحول، مستحق طالبات کے لئے فیس معافی کی مراعات نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو: ۹ تا ۱۲ بجے روزانہ۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ھاکی ٹریننگ کیمپ ربوہ

تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام پندرہ روزہ ہاکی ٹریننگ کیمپ ۱۶ستمبر سے ۳۰ستمبر تک لگایا جا رہا ہے۔ کالج ہاکی کے تمام کھلاڑی بروقت ڈگری گراؤنڈ پہنچ کر استفادہ کریں ان کی حاضری لازمی ہے۔ ربوہ کے دوسرے کھلاڑی بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ کوچنگ وسیم احمد صاحب فرمائیں گے۔

(پرنسپل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دُعا

مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالمنان خان صاحب جو اس وقت فیڈرل یونیورسٹی ریو۔ ڈی جنیرو برازیل جنوبی امریکہ میں نیوکلیر انجینرنگ کے سنٹر پروفیسر ہیں ۱۲ستمبر سے ۱۶ستمبر تک نیویارک امریکہ میں انٹرنیشنل اٹامک انرجی کی ایک اہم کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔ اور نیوکلیر انجینیرنگ بادر پر اپنا ایک اہم ریسرچ مقالہ (پیپر) پڑھیں گے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا۔ اللہ تعالےٰ ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ نیز میرے والد صاحب محترم ملک عبدالمالک صاحب سیکرٹری مال معدہ میں تکلیف اور السر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبدالرب ۲۳ م عبدالکریم روڈ لاہور)

۲۔ میرا نواسہ حبیب اللہ طارق ابن عزیزم عنایت اللہ صاحب مرافب خدام الاحمدیہ کچھ عرصہ کئی ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ چند دن سے فدرے افاقہ ہے بچے کی لمبی بیماری کی وجہ سے والدین بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور والدین کی پریشانیوں کو دُور کرے آمین۔ (چوہدری سلطان احمد گجراتی۔ ربوہ)

گل گھوٹو (خناق)

اور حیوانات کی دوسری تمام بیماریوں کیلئے ہماری

اکسیریں

بفضلہ تعالےٰ نہایت مؤثر اور کامیاب ہیں۔ فی کورس (۲ پیکٹ) چار روپیہ۔ درجن یا زیادہ پیکٹوں پر ۲۵٪ کمیشن خرچ ڈاک ۷۰/۱ نسخہ جات کا مکمل رسالہ مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمپنی ربوہ فون ۶۰۶

سرمہ حمید

اعلیٰ اجزاء سے نہایت محنت اور صفائی کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔ ککرے۔ آشوب چشم۔ موتیا خارش اور نظر کی کمزوری کے لئے مفید سرمہ ہے

قیمت ۱/۰۰ و ۱/۵۰

المنار دواخانہ ربوہ

ہڈیوں کے مجھول پر

گوشت پوست چڑھانے والی اکسیر دوا پیوڈر الفلفا ٹانک مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ جسم کی تمام کمزوریاں دل جگر پھیپھڑے معدہ گردہ مثانہ کی ہر کمزوری کو دور کرتا ہے تکانا کو بھی کھا رہے بے حد خون پیدا کرتا ہے بھوک لگ کر کھانا کھایا ہضم جزو بدن بناتا اور گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۳/- ڈاک سے منگوانے پر ۱/۵۰ روپے

شاہ ہومیو پیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم

سابق ایڈیٹر الفضل ربوہ

کا

مجموعہ کلام!

زنجیر گل

انتخاب و تعارف: لطیف قریشی

قیمت: ۹ روپے

اپنے شہر کے ہر اچھے کتب فروش سے حاصل کریں

ربوہ میں ملنے کا پتہ مون لائٹ جنرل سٹور گولبازار ربوہ

ناشر: خالد ندیم پبلیکیشنز کشمیری بازار راولپنڈی

آرڈر خالد ندیم پبلیکیشنز روڈ ل و لیحا آئی پور سٹال پر کوارسال کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸